سوال

(12)حضرت آدم علیہ السلام نے جنت سے نکالے جانے کے بعد کیا   الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

حضرت آدم علیہ السلام نے جنت سے نکالے جانے کے بعد کیا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے وسیلہ سے اللہ تعالیٰ سے دعا مانگی۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مولود کی کتابوں میں اکثر یہ روایت ذکر کی جاتی ہے۔ یہ باتیں اہل کتاب سے ماخوذ ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تک اس کی صوت کسی طرح ثابت نہیں۔ یہ حدیث طبقہ رابعہ کی کتاب میں ضرور؟؟؟؟ مکروہ؟؟؟ قبول اور درجہ صحت کو نہیں پہنچتی۔ اس حدیث کے الفاظ میں یہ بھی ہے۔

«انہ لماتاب قال اللھم بحق محمد اغفرلی خطیئتی وتقبل»

توتبی اول توحنفیہ نے ہی بحق انبیاء ک، ادعیہ میں ناجائز قرار دیا ہے چنانچہ ہدایہ اخیرین کتاب الکراہتیہ ہے

(ویکرہ ان یقول فی دعاء بحق انبیائک ورسلک لانہ لا حق للمخلوق علی الخالق)

اگر یہ حدیث حنفیہ کے نزدیک بھی ثابت ہوتی تو اس کی نفی نہ کرتے۔ گو متاخرین حنفیہ واعظین نے اس قسم کی روایتیں بیان کرکے دی ہیں مگر بہر صورت صحت کو تو پہنچی ہی نہیں البتہ یہ انجیل برنابا میں نظر سے ضرور گزری ہے۔ اسے اسرائیلیات کا درجہ ضرور دیا جاسکتا ہے جو ہم امت محمدیہ کے لئے قابل احتجاج نہیں واللہ اعلم، اخبار اہلحدیث دہلی جنوری ۱۹۵۵ء

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاوی علمائے حدیث

جلد09 ص59